تنظیم المدارس (اہل سنت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات **2024**

سوالیہ پرچہ کے ساتھ

نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

درجہ خاصہ

1

مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم

شبیر برادرز®
بیسمنٹ ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟ 10=5x2

(۱) اَلصَّيْد (۲) اَلْاِثْم (۳) اَلْعِقَاب (۴) اَلْمُنْخَنِقَة
(۵) اَلْمَرَافِق (۶) اَلصُّدُوْر (۷) اَلْجَحِيْم (۸) اَلسَّبِيْل

حصہ دوم ...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) لحن جلی اور لحن خفی میں سے ہر ایک کی تعریف سپردِ قلم کریں؟ 10=5+5

(۲) اعوذ باللہ اور بسم اللہ کس صورت میں ضروری ہیں؟ وضاحت کریں؟ 10=5+5

(۳) ایک سورت کو ختم کر کے کوئی دوسری سورت شروع کی جائے تو اس کے کیا احکام ہیں؟ بیان کریں؟ 10

(۴) "صاد" اور "ضاد" میں سے ہر ایک کا مخرج بیان کریں؟ 10=5+5

(۵) اظہار اور ادغام میں سے ہر ایک کی تعریف سپردِ قلم کریں؟ 10=5+5

☆☆☆

درجہ خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

حصہ اوّل ...... قرآن

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء میں سے کوئی سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ
مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

(۲) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا
اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(۳) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ

لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۝

(۴) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ وَ یُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ٘ یُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ
لَآىٕمٍؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ۝

(۵) وَ اِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ
الْحَقِّ ۚ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ۝ وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ
الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ۝

(۶) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْــٴَـلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْــٴَـلُوْا عَنْهَا
حِیْنَ یُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَاؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ۝ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ
قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِیْنَ۝

جوابات: آیات مبارکہ کا ترجمہ:

۱- ایمان والو! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو، تو اپنے منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو، اور ٹخنوں تک پاؤں دھوؤ، اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب صاف ستھرے ہولو۔ اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو، تو یا تم میں کوئی قضائے حاجت کے لیے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پایا، تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔ اور اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو۔

۲- بیشک کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا اللہ مسیح بن مریم ہی ہے، تم فرمادو پھر اللہ کا کوئی کیا کرسکتا ہے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کردے مسیح ابن مریم اور اس کی ماں، تمام زمین والوں کو، اور اللہ ہی کے لیے ہے سلطنت، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان میں جو چاہے پیدا کرتا ہے اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

۳- اور انہیں پڑھ کر سناؤ آدم کے دو بیٹوں کی سچی خبر جب دونوں نے ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی دوسرے کی نہ قبول ہوئی بولا قسم ہے میں تجھے قتل کردوں گا۔ کہا: اللہ اسی کی قبول کرتا ہے جسے ڈر ہے، بیشک تو اگر مجھ پر اپنا ہاتھ بڑھائے گا کہ مجھے قتل کرے، تو میں اپنا ہاتھ تجھ پر نہ بڑھاؤں گا کہ تجھے قتل کروں، میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو مالک ہے، سارے جہان کا۔

۴- اے ایمان والو! تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا، تو عنقریب اللہ ایسے لوگ لائے گا کہ وہ اللہ کے پیارے اور اللہ ان کا پیارا، مسلمانوں پر نرم کافروں پر سخت اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت

اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف اترا تو ان کی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے ابل رہی ہیں اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے۔ کہتے ہیں اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے۔ اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر کہ ہمارے پاس آیا۔ اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرے۔

اے ایمان والو! ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر انہیں اس وقت پوچھو گے کہ قرآن اتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ اللہ انہیں معاف فرما چکا ہے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔ تم سے اگلی ایک قوم نے انہیں پوچھا، پھر ان سے منکر ہو بیٹھے۔

سوال 2: درج ذیل الفاظ میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟ 10=5x2

(۱) اَلْقَلَٓائِدَ (۲) اَلْاِثْمِ (۳) اَلْعِقَابُ (۴) اَلْمُنْخَنِقَةُ

(۵) التَّرَاقِيَ (۶) اَلصُّدُوْرُ (۷) اَلْجَحِيْمُ (۸) اَلسَّبِيْلُ

جواب: الفاظ قرآن کے معانی:

۱- پٹے ۲- گناہ ۳- عذاب ۴- گلا گھونٹ کر مارا ہوا

۵- ہنسلیاں ۶- دلوں کی ۷- جہنم ۸- راستہ

حصہ دوم ...... تجوید

سوال 3: درج ذیل میں سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) لحن جلی اور لحن خفی میں سے ہر ایک کی تعریف سپرد قلم کریں؟

(۲) تعوذ باللہ اور بسم اللہ کس صورت میں ضروری ہیں؟ وضاحت کریں؟

(۳) جب سورت کو ختم کر کے کوئی دوسری سورت شروع کی جائے تو اس کے کیا احکام ہیں؟ بیان کریں؟

(۴) "صاد" اور "ضاد" میں سے ہر ایک کا مخرج بیان کریں؟

(۵) اظہار اور ادغام میں سے ہر ایک کی تعریف سپرد قلم کریں؟

جواب (۱) اصطلاحات کی تعریفات:

لحن جلی: ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف یا بجائے حرکت کے سکون یا بجائے سکون کے حرکت یا زبر یا زیر کو کھینچ کر زبر سے الف، زیر سے یاء اور پیش سے واؤ ہو جائے۔ یہ لحن جلی ہے جس کا پڑھنا حرام ہے۔

لحن خفی: حروف کی بعض وہ صفات جن سے حروف میں خوبی اور زینت پیدا ہوتی ہے جن کو ماہر قاریوں کے سوا کوئی عام لوگ نہیں سمجھ سکتے جیسے راء میں حد سے زیادہ تکریر کرنا، بے محل غنہ کرنا یا بجائے اظہار کے ادغام یا ادغام میں اخفاء، مد یا مدوں کی مقدار میں کمی یا زیادتی کرنا یہ لحن خفی ہے۔ یہ لحن مکروہ ہے۔

(۲) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنے کی صورت:

جب بھی قرآن پاک کی تلاوت شروع کی جائے، تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنا ضروری ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنے کی صورت: جب بھی کوئی سورت شروع کی جائے، تو (سورہ التوبہ کے علاوہ) بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا ضروری ہے۔

نوٹ: اگر تلاوت شروع ہی کسی سورت سے کی جائے، تو دونوں پڑھنا ضروری ہے۔ سورۃ التوبہ کے علاوہ کہ اس کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھی جائے گی۔

(۳) سورت ختم کر کے نئی سورت شروع کرنے کا حکم:

جب ایک سورت ختم کر کے دوسری شروع کریں تو بسم اللہ پڑھیں۔ اس کی تلاوت میں تین صورتیں جائز ہیں، i۔ فصل کل، ii۔ وصل کل، iii۔ فصل اوّل وصل ثانی۔

(۴) مخارج کا بیان:

حرف	مخرج
صاد (ص)	حافہ لسان اور اوپر والی ڈاڑھوں کی جڑ
ضاد (ض)	زبان کی نوک اور ثنایا سفلیٰ کا کنارہ مع اتصال ثنایا علیا۔

(۵) اصطلاحات کی تعریفات:

اظہار کی تعریف:

لغوی معنی، ظاہر کرنا، اصطلاح تجوید میں حرف کو اس کے مخرج سے بغیر تغیر وغنہ ادا کرنے کو اظہار کہا جاتا ہے جیسے حروف حلقی۔

ادغام کی تعریف:

لغوی معنی ہے کسی چیز کو کسی چیز میں ملا دینا۔ اصطلاح تجوید میں ایک حرف ساکن کو دوسرے متحرک حرف میں اس طرح ملانا کہ دونوں حروف ایک مشدد حرف پڑھا جائے جیسے مَنْ ذَالَّذِیْ ۔

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

دوسرا پرچہ: حدیث وعقائد — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کو حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

پہلا حصہ ...... حدیث

نمبر1:(الف) مندرجہ ذیل احادیث میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

40=8x5

ذیل احادیث میں سے صرف ایک حدیث شریف پر اعراب لگائیں؟ 10

بی ہریرة رضی اللہ عنہ ان رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قال لا یحل لا مر

اصوم و زوجها شاهد الاباذنه و لا تاذن فی بیته الاباذنه متفق علیه .

بن عمرو بن شعیب، عن ابیه، عن جده رضی اللہ عنه قال: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مروا اولاد کم بالصلاة و هم ابناء سبع سنین و اضربوهم علیها و

ابناء عشر و فرقوا بینهم فی المضاجع .

سلمان بن عامر رضی اللہ عنه عن النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قال اذا افطر

دکم فلیفطر علی تمر فانه بر کة فان لم یجد تمرا فالماء فانه طهور و قال

لا علی المسکین صدقة و علی ذی الرحم ثنتان صدقة و صلة .

میمون رحمه اللہ ان عائشة رَضِیَ اللہُ عَنْهَا مربها سائل فاعطته کسرة و مربها

علیه ثیاب و هیئة فاقعدته فا کل فقیل لها فی ذلك؟ فقالت قَالَ رَسُوْلُ اللہِ

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ انزلو الناس منازلهم .

ابی هریرة رضی اللہ عنه عن النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قال الناس معادن

معادن الذهب و الفضة خیارهم فی الجاهلیة خیارهم فی الاسلام اذا فقهوا و

ارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف و ما تنا کرمنها اختلف .

رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ان اللہ تعالیٰ اذا احب عبد ادعا جبریل فقال

احب فلانا احببه فیحبه جبریل ثم ینادی فی السماء فیَقُوْلُ ان اللہ یحب فلانا

فاحبوه فیحبه اهل السماء ثم یوضع له القبول فی الارض .

(۷) عن ابی هریرة رضی الله عنه قال کنا مع رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذ سمع وجبة فقال هل تدرون ما هذا؟ قلنا الله و رسوله اعلم قال هذا حجر رمی به فی النار منذ سبعین خریفا فهو یهوی فی النار الآن حتّٰی انتهی الی قعرها فسمعتم وجبتها .

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟ 10=2x5

(۱) اُولُوا الْاَحْلَامِ (۲) غَوْجٌ (۳) هَيْشَاتُ الْاَسْوَاقِ

(۴) اَلْخَزِيْرَةُ (۵) اَلصُّعُدَاتُ (۶) بَوَائِقُ (۷) اَلْعَرَقُ

حصہ دوم ...... عقائد

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے صرف چار اجزاء حل کریں؟

(۱) اللہ تعالیٰ کی کوئی پانچ صفات سلبیہ تحریر کریں۔ 10

(۲) زیارت قبور کے لیے سفر کے جواز پر دو دلیلیں لکھیں؟ 10

(۳) تبرک کا معنیٰ لکھیں نیز اس کی شرعی حیثیت پر دو دلیلیں سپرد قلم کریں؟ 10

(۴) قبر کو سجدہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز قبر پر تلقین کے مسئلہ کی وضاحت کریں؟ 10

(۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی فضیلت پر قرآن وحدیث سے ایک ایک دلیل لکھیں؟ 10

☆☆☆

درجہ خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

دوسرا پرچہ: حدیث وعقائد

نوٹ: تمام سوالات کو حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

پہلا حصہ ...... حدیث

سوال نمبر 1: (الف) مندرجہ ذیل احادیث میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) درج ذیل احادیث میں سے صرف ایک حدیث شریف پر اعراب لگائیں؟

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تَصُوْمَ وَ زَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَلَا تَاْذَنَ فِیْ بَيْتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ .

(۲) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرٍ وَ فَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِی الْمَضَاجِعِ .

بن سلمان بن عامر رضی الله عنه عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا افطر
حدکم فليفطر على تمر فانه بركة فان لم يجد تمرا فالماء فانه طهور و قال
الصلة على المسكين صدقة و على ذى الرحم ثنتان صدقة و صلة .
عن ميمون رحمه الله ان عائشة رضی اللہ عنها مربها سائل فاعطته كسرة و مربها
رجل عليه ثياب و هيئة فاقعدته فاكل فقيل لها فى ذلك؟ فقالت قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم انزلوا الناس منازلهم .
عن ابى هريرة رضى الله عنه عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الناس معادن
كمعادن الذهب و الفضة خيارهم فى الجاهلية خيارهم فى الاسلام اذا فقهوا و
الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف و ما تناكر منها اختلف .
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الله تعالى اذا احب عبدا دعا جبريل فقال
انی احب فلانا احبه فيحبه جبريل ثم ينادى فى السماء فيقول ان الله يحب فلانا
فاحبوه فيحبه اهل السماء ثم يوضع له القبول فى الارض .
عن ابى هريرة رضى الله عنه قال كنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ سمع
وجبة فقال هل تدرون ما هذا؟ قلنا الله و رسوله اعلم قال هذا حجر رمى به فى
النار منذ سبعين خريفا فهو يهوى فى النار الآن حتى انتهى الى قعرها فسمعتم و
جبتها .

جوابات: (الف) اُردو ترجمہ:

ا۔ترجمۃ الحدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: کسی عورت کا خاوند موجود ہو، تو اس کے لیے اس کی اجازت کے بغیر روزہ (نفلی روزہ) رکھنا جائز
نہیں اور وہ کسی کو اس کی اجازت کے بغیر گھر نہ آنے دے۔
۲۔ترجمۃ الحدیث: حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بچے سات سال کے ہوں، تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو، اور نہ پڑھنے
پر انہیں مارو جب وہ دس سال کے ہوں اور ان کے بستر الگ کر دو۔
۳۔ترجمۃ الحدیث: حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور کے ساتھ افطار کرے، کیونکہ یہ برکت ہے۔ اگر
کھجور نہ پاؤ تو پانی سے افطار کرو، کیونکہ یہ پاکیزہ ہے نیز فرمایا: مسکین پر صرف صدقہ ہے اور رشتہ دار کو صدقہ

دینے میں دو چیزیں ہیں: صدقہ اور صلہ رحمی۔

۴-ترجمہ الحدیث: حضرت میمون سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک سائل آیا/گزرا، انہوں نے اسے ایک ٹکڑا دیا، ایک دوسرا آدمی گزرا، وہ اچھے لباس والا خوش شکل تھا۔ پس اسے بٹھالیا اور اس نے کھانا کھایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی وجہ پوچھی گئی، تو فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے ان کے مراتب کے مطابق سلوک کرو۔

۵-ترجمہ الحدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ کانیں ہیں جیسے سونے اور چاندی کی کانیں ہوتی ہیں، جو ان میں سے زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہ زمانہ اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ انہیں دین کا علم حاصل ہو۔ روحیں مجتمع لشکر ہیں جو ایک دوسرے کو پہچان لیں وہ مانوس ہو جاتی ہیں اور جو ایک دوسرے کو نہ پہچان سکیں وہ مخالف ہو جاتی ہیں۔

۶-ترجمہ الحدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت رکھتا ہے، تو جبریل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: مجھے فلاں آدمی سے محبت ہے، تو بھی اس سے محبت رکھ۔ پس جبریل اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر وہ آسمان میں اعلان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت رکھتا ہے۔ لہٰذا تم بھی اس سے محبت رکھو، پس اہل آسمان اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر اس کے لیے زمین میں قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

۷-ترجمہ الحدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ جب ہم نے ایک آواز (دھماکہ خیز) سنی، آپ نے فرمایا: جانتے ہو کیا ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ پتھر ہے۔ جو جہنم میں ستر سال پہلے گرایا گیا تھا، وہ اب تک نیچے جاتا رہا حتیٰ کہ اس کی تہہ تک پہنچ گیا۔ اب تم نے اس کے گرنے کی آواز سنی ہے۔

(ب) اعراب الحدیث:

اعراب حدیث نمبر 1 پر لگا دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) أُولُو الْأَحْلَام (۲) عِوَج (۳) هَيْشَاتُ الْأَسْوَاق

(۴) اَلْخَزِيْرَة (۵) اَلصُّعُدَات (۶) اَلْعَرَق

جواب: الفاظ کے معانی:

(۱) علم والے (۲) ٹیڑھا پن (۳) بازار میں شور و غل ہونا

(۴) بھینگا پن (۵) سیدھے نیزے (۶) پسینہ

حصہ دوم ---- عقائد

سوال: درج ذیل میں سے صرف چار اجزاء حل کریں؟

(i) اللہ تعالیٰ کی کوئی پانچ صفات سلبیہ تحریر کریں؟

(ii) زیارت قبور کے لیے سفر کے جواز پر دو دلیلیں لکھیں؟

(iii) تبرک کا معنی لکھیں نیز اس کی شرعی حیثیت پر دو دلیلیں سپرد قلم کریں؟

(iv) قبر کو سجدہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز قبر پر تلقین کے مسئلہ کی وضاحت کریں؟

(v) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی فضیلت پر قرآن وحدیث سے ایک ایک دلیل لکھیں؟

جواب: (i) اللہ تعالیٰ کی صفات سلبیہ:

پانچ صفات سلبیہ یہ ہیں:

i- عرض نہیں ii- جسم نہیں iii- جوہر نہیں

iv- مصور نہیں v- محدود نہیں

(ii) زیارت قبور کے لیے سفر کے جواز پر دلائل:

i رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا، اب ان کی زیارت کیا کرو۔

ii حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصہ میں بقیع کی طرف تشریف لے جاتے، فرماتے: تم پر سلامتی ہو، اے مومن قوم کے گھر والو! تمہارے پاس وہ آگئی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم بھی إِنْ شَاءَ اللهُ تم سے ملنے والے ہیں، یا اللہ! بقیع والوں کو بخش دے۔

(iii) تبرک کا معنی اور جواز پر دلائل:

تبرک: تبرک کا معنی ہے "برکت حاصل کرنا"

تبرک کے جواز پر دلائل: تبرک کے جواز پر دلائل درج ذیل ہیں:

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے طیالسی جبہ نکال کر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے زیب تن کیا کرتے تھے، ہم اسے بیماروں کے لیے دھوتی ہیں۔ اس کی برکت سے حاصل کی جاتی ہے۔

(۴) قبر پر سجدہ کا حکم:

علماء کرام کے نزدیک بقصد تعظیم قبر کو سجدہ کرنا اور اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا قطعاً حرام ہے۔

قبر پر تلقین کا مسئلہ: تلقین کا معنی ہے "یاددہانی کروانا" مرنے کی ہی حالت ہے جب بندہ یاددہانی کا بہت ہی محتاج ہوتا ہے۔ علماء کرام کے نزدیک تلقین کرنا مستحب ہے اور تمام مسالک یعنی شوافع، حنابلہ مالکیہ اور احناف کا اس پر اتفاق ہے، کیونکہ حدیث مبارکہ میں ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبر والا رخصت ہونے والوں کے جوتوں کی آہٹ سنتا ہے، اور یہ بھی فرمایا: تم ہماری گفتگو کو مقتولین بدر سے زیادہ سننے والے ہو۔

(۵) اہل بیت کی فضیلت

قرآن کی روشنی میں: ارشاد ربانی ہے:

ترجمہ: "اے حبیب! آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم میں سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا سوائے قرابت کی محبت کے۔

اس کے علاوہ آیت مباہلہ میں بھی اہل بیت کی فضیلت کا ذکر ہے۔

آیت کا ترجمہ: "جو شخص اسلام کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑتا ہے بعد اس کے کہ اس کے پاس علم آ چکا، تو آپ فرما دیں: آؤ ہم اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں، اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں، اپنے آپ کو اور تمہیں بلائیں، پھر مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

حدیث مبارکہ کی روشنی میں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے درمیان ہمارے اہل بیت کی مثال حضرت نوح کی کشتی کی سی ہے، جو اس میں سوار ہوا نجات پا گیا اور جو سوار نہیں ہوا غرق ہو گیا۔"

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

تیسرا پرچہ: فقہ واصول فقہ　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

حصہ اوّل ...... فقہ

والغلبة فى المائعات بظهور وصف و احد من مانع له و صفان فقط كاللبن الطعم ولا رائحة له بظهور و صفين من مانع له ثلاثة كالخل و الغلبة فى لا وصف له كالماء المستعمل .

عبارت پر اعراب لگا کر اُردو میں ترجمہ کریں؟　　20=10+10

کتنے اور کون کون سے پانیوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے؟　　15

لو اختلط او ان اكثرها طاهر تحرى للتوضوء و الشرب و ان كان اكثرها يتحرى الا للشرب و فى الثياب المختلطة يتحرى سواء كان اكثرها طاهرا

عبارت کا اُردو میں ترجمہ کریں اور تشریح اس انداز میں کریں کہ مسئلہ واضح ہو جائے۔

20=10+10

کے فرائض لکھ کر وضو کی سنتیں تحریر کریں؟ 15=5+10

ويكره للمتوضى ستة اشياء الاسراف فى الماء و التقتير فيه و ضرب الوجه بكلام الناس و الاستعانة بغيره من غير عذر و تثليث المسح بماء جديد .

عبارت کا ترجمہ کر کے وضو توڑنے والی اشیاء تحریر کریں؟　　20=10+10

والغسل على ثلثة اقسام .

کے نام تحریر کریں نیز کن کن کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے؟ 15=9+6

حصہ دوم ...... اصول فقہ

مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ 30=10x3

مشکل کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

واجب ادا اور قضاء کی وضاحت کریں؟

(۳) عام کی تعریف کر کے اس کی دونوں قسموں کے نام لکھیں؟
(۴) حقیقت اور مجاز کی تعریفات کر کے ان کا حکم سپرد قلم کریں؟
(۵) اصول شرع کتنے اور کون کون سے ہیں ہر ایک کی مختصر وضاحت کریں؟

☆☆☆

درجہ خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

تیسرا پرچہ: فقہ واصول فقہ

حصہ اوّل ...... فقہ

سوال نمبر 1: وَالْغَلَبَةُ فِي الْمَائِعَاتِ بِظُهُوْرِ وَصْفٍ وَاحِدٍ مِنْ مَائِعٍ لَهُ وَصْفَانِ فَقَطْ كَاللَّبَنِ اللَّوْنُ وَالطَّعْمُ وَلَا رَائِحَةَ لَهُ بِظُهُوْرِ وَصْفَيْنِ مِنْ مَائِعٍ لَهُ ثَلَاثَةٌ كَالْخَلِّ وَالْغَلَبَةُ فِي الْمَائِعِ الَّذِيْ لَا وَصْفَ لَهُ كَالْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ.

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اُردو میں ترجمہ کریں؟
(ب) کتنے اور کون کون سے پانیوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے؟

جوابات: (الف) اعراب وترجمۃ العبارۃ:

اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمۃ العبارۃ: کسی بہنے والی چیز کے پانی میں مل جانے کی صورت میں اگر اس کے دو وصف ہوں اور ان میں سے ایک کا ظاہر ہونا غلبہ شمار ہوگا جیسے دودھ کا رنگ اور ذائقہ ہوتا ہے لیکن خوشبو نہیں، بہنے والی چیز کے اگر تین وصف ہوں تو ان میں سے دو کا ظاہر ہونا غلبہ شمار ہوگا جیسے سرکہ وغیرہ اگر بہنے والی پانی میں مل جائے اور اس کا کوئی وصف نہ ہو جیسے مستعمل پانی وغیرہ۔

(ب) جس پانی سے طہارت حاصل کرنا جائز ہو:

جن پانیوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہوتا ہے، اس کی سات قسمیں ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- آسمان کا پانی (بارش)　۲- دریا کا پانی　۳- نہر کا پانی
۴- کنوئیں کا پانی　۵- پگھلی ہوئی برف کا پانی　۶- اولوں کا پگھلا ہوا پانی
۷- چشمہ کا پانی

سوال نمبر 2: لو اختلط او ان اكثرها طاهر تحرى للوضوء و الشرب و ان كان اكثرها نجسا لا يتحرى الا للشرب و فى الثياب المختلطة يتحرى سواء كان اكثرها ط

سوال:
(الف) عبارت کا اُردو میں ترجمہ کریں اور تشریح اس انداز میں کریں کہ مسئلہ واضح ہو جائے؟
(ب) وضو کے فرائض لکھ کر وضو کی سنتیں تحریر کریں؟

جواب: (الف) ترجمۃ العبارۃ:

اگر کچھ برتن مل جائیں اور ان میں اکثر ناپاک ہوں تو وضو کرنے اور پینے کے لیے تحری (غور و فکر) ... اگر زیادہ برتن ناپاک ہوں، تو صرف پینے کے لیے تحری کرے۔ ملے جلے کپڑوں میں تحری ... چاہے ان میں سے زیادہ پاک ہوں یا ناپاک۔

مسئلہ کی وضاحت/ عبارت کی وضاحت: اس عبارت میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ تو معلوم ہو کہ ... برتنوں میں پانی ناپاک ہے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کون کون سے برتن ہیں؟ تو پھر ان میں موجود پانی ... وضو نہ کیا جائے، کیونکہ اس کا متبادل تیمم کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ پانی پینا مجبوری ہوتی ہے، اس لیے پینے کے لیے خوب غور و فکر کرے اور جن کے بارے میں پاک ہونے کا غالب گمان ہو، ان میں سے پی لے ... کپڑا نہ ہونے کے سبب برہنہ ہو کر نماز پڑھنا ہو گی حالانکہ ستر ڈھانپنا نماز میں فرض ہے۔ لہٰذا غور و فکر ... کرے اور جس کپڑے کے پاک ہونے کے بارے میں غالب گمان ہو اس کو پہن لیا جائے۔

(ب) وضو کے فرائض: وضو کے چار فرائض ہیں:

پہلا فرض: چہرے کا دھونا
دوسرا فرض: ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا
تیسرا فرض: ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا
چوتھا فرض: سر کے چوتھائی حصہ کا مسح کرنا

وضو کی سنتیں:

۱- کلائیوں تک دونوں ہاتھ دھونا ۲- ابتداء بسم اللہ پڑھ کر کرنا
۳- مسواک کرنا ۴- تین بار کلی کرنا
۵- ناک میں پانی ڈالنا
۶- غیر روزہ دار کا اچھی طرح کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا
۷- داڑھی کا خلال کرنا ۸- انگلیوں کا خلال کرنا
۹- ہر عضو کو تین بار دھونا ۱۰- ایک بار سارے سر کا مسح کرنا
۱۱- اعضاء کو مل کر دھونا ۱۲- کانوں کا مسح کرنا

۱۳- لگاتار اعضاء کا دھونا ۱۴- نیت کرنا
۱۵- قرآن کی تصریح کے مطابق وضو کرنا
۱۶- دائیں طرف سے اور انگلیوں کے سروں سے ابتداء کرنا
۱۷- سر کے اگلے حصے سے ابتداء کرنا ۱۸- گردن کا مسح کرنا نہ گلے کا

سوال نمبر3: و یکرہ للمتوضی ستۃ اشیاء الاسراف فی الماء و التقتیر فیہ و ضرب الوجہ بہ و التکلم بکلام الناس و الاستعانۃ بغیرہ من غیر عذر و تثلیث المسح بماء جدید .

(الف) عبارت کا ترجمہ کر کے وضو توڑنے والی اشیاء تحریر کریں؟

(ب) الوضوء علی ثلثۃ اقسام .

وضو کی تین اقسام کے نام تحریر کریں نیز کن کن کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے؟

جوابات: (الف) ترجمۃ العبارۃ:

چھ چیزیں وضو کرنے والے کے لیے مکروہ ہیں:
۱- ضرورت سے زیادہ پانی کا استعمال کرنا ۲- ضرورت سے کم پانی کا استعمال کرنا
۳- چہرے پر زور زور سے چھینٹے مارنا ۴- عذر کے بغیر کسی دوسرے سے مدد لینا
۵- نئے پانی سے تین بار سر کا مسح کرنا ۶- دنیوی گفتگو کرنا

ناقض وضو اشیاء: بارہ چیزیں وضو توڑ دیتی ہیں:

۱- سبیلین سے جو کچھ نکلے سوائے اگلے راستے کی ہوا کے، ۲- بچے کی ولادت ہونا، ۳- سبیلین کے علاوہ کسی اور جگہ سے خون یا پیپ کا نکلنا، ۴- منہ بھر کر کھانے، پانی، جمے ہوئے خون یا صفراء کی قے آنا، ۵- خون کا تھوک پر غالب ہونا، ۶- نیند، ۷- سونے والے کی سرین کا جاگنے سے پہلے اٹھ جانا، ۸- بے ہوشی، ۹- پاگل پن/ جنون، ۱۰- نشہ، ۱۱- قہقہہ لگانا نماز میں اگرچہ نماز سے نکلنے کا ارادہ کیا ہو، ۱۲- شرمگاہ کو کسی پردہ کے بغیر چھونا

(ب) وضو کی اقسام: وضو کی تین اقسام ہیں۔
۱- فرض ۲- واجب ۳- مستحب

جن کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے: چار کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے:
۱- نماز جمعہ کے لیے ۲- نماز عیدین کے لیے
۳- احرام باندھنے کے لیے ۴- حاجیوں کے لیے میدان عرفات میں زوال کے بعد

حصہ دوم — اصول فقہ

(سوال نمبر ۴) درج ذیل میں سے کوئی سی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) خفی اور مشکل کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۲) امر کا موجب، اداء اور قضاء کی وضاحت کریں؟

(۳) عام کی تعریف کر کے اس کی دونوں قسموں کے نام لکھیں؟

(۴) حقیقت اور مجاز کی تعریفات کر کے ان کا حکم سپرد قلم کریں؟

(۵) اصول شرع کتنے اور کون کون سے ہیں ہر ایک کی مختصر وضاحت کریں؟

جوابات: (۱) **خفی اور مشکل کی تعریفات و امثلہ:**

خفی: وہ لفظ ہے جس کی مراد کسی عارضہ کی وجہ سے پوشیدہ ہو جیسے اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَھُمَا

مشکل: ایسا مشتبہ لفظ ہے جس کی مراد کی پہچان نہ ہو جس طرح الفاظ میں مشکل ہو جیسے فَاْتُوْا حَرْثَکُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ۔

(۲) **امر کا موجب:**

امر کا موجب وجوب ہے نہ کہ مستحب۔

اداء کی وضاحت: واجب کو بعینہٖ اس کے مستحق تک پہنچانے کو ادا کہا جاتا ہے مثلاً فرض نماز کا وقت پر پڑھنا۔

قضاء کی وضاحت: مثل واجب کو اس کے مستحق کے حوالے کرنا قضاء ہے مثلاً نماز کا دوسرے وقت میں پڑھنا۔

(۳) **عام کی تعریف و اقسام:**

عام: وہ لفظ ہوتا ہے جو افراد کی ایک جماعت کو لفظاً یا معناً شامل ہو جیسے مُشْرِکُوْنَ۔

اقسام: عام کی دو اقسام ہیں: ۱- عام مخصوص البعض ۲- عام غیر مخصوص البعض

(۴) **حقیقت کی تعریف و حکم:**

تعریف: وہ لفظ ہے جسے لغت کے واضع نے کسی چیز کے لیے وضع کیا ہو جیسے اَسَدٌ (شیر)

حکم: معنی موضوع لہٗ ثابت ہو جائے گا خواہ متکلم کی نیت ہو یا نہ ہو۔

مجاز کی تعریف وحکم:

تعریف: وضع کیے گئے لفظ کا اس کے غیر موضوع لــــہ میں استعمال کرنا مجاز کہلاتا ہے جیسے اسد (بہادری کے لیے)۔

حکم:

(۵) اصول شرع کی تعداد و نام:

اصول شرع چار ہیں ان کے نام یہ ہیں:

۱۔ قرآن مجید ۲۔ سنت رسول ۳۔ اجماع ۴۔ قیاس

وضاحت:

قرآن مجید: اسلامی فقہ کا بنیادی ماخذ قرآن مجید ہے، جو آخری الہامی کتاب اور کلام الٰہی ہے۔ اس کے الفاظ کو معانی پر دلالت کرنے کے اعتبار سے قرآن کہا جاتا ہے۔

سنت رسول: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول فعل اور تقریر کو سنت کہتے ہیں۔

اجماع: ہر زمانہ کے عادل و مجتہد علماء اہل سنت کا کسی حکم پر متفق ہو جانا" اجماع کہلاتا ہے۔

قیاس: کسی منصوص علیہ کے حکم کو اس معنی کی بنیاد پر جو اس حکم کے لیے علت بنتا ہے، غیر منصوص کے لیے ثابت کیا جائے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے　　چوتھا پرچہ: صرف　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوالات حل کریں؟

حصہ اوّل — علم الصیغہ

سوال نمبر 1: (الف) فعل کی اقسام حروف کے اعتبار سے کتنی اور کون سی ہیں؟ کوئی سی دو کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ 20=10+10

(ب) ہفت اقسام کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کوئی سے دو کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟ 15=5x3

سوال نمبر 2: (الف) صفت مشبہ اور مصدر کے پانچ پانچ وزن مثالیں دے کر تحریر کریں؟ 20=4x5

(ب) ثلاثی مزید فیہ مطلق کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ صرف ان کے نام لکھیں؟ 15

سوال نمبر 3: (الف) مہموز، معتل اور مضاعف کا ایک ایک قانون لکھیں؟ 15=5x3

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کون سا قاعدہ جاری ہوا اور اصل میں کیا تھا؟ 20=4x5

(۱) یمن　(۲) یبوس　(۳) یعد　(۴) عدۃ

حصہ دوم ...... خاصیات ابواب

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے تین اجزاء حل کریں؟ 30=10x3

(۱) باب افعال کی دو خاصیات مثالوں سمیت لکھیں؟

(۲) صیرورت اور حینونت میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

(۳) باب ضرب یضرب کی دو خاصیات مثالوں سمیت لکھیں؟

(۴) لزوم کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی مثال بھی دیں۔

(۵) باب علم یعلم کی دو خاصیات مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

درجہ خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

چوتھا پرچہ: صرف

حصہ اوّل ۔ علم الصیغہ

سوال نمبر 1: (الف) فعل کی اقسام حروف کے اعتبار سے کتنی اور کون سی ہیں؟ کوئی سی دو کی تعریفات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) اسماء مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کوئی سے دو کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

جوابات: (الف) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام:

اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

صحیح، مہموز، متصل، مضاف

صحیح کی تعریف: وہ فعل ہے جس حروف اصلیہ میں سے ہمزہ اور حرف علت نہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے ضَرَبَ

مہموز کی تعریف: وہ فعل جس میں کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو۔ ہمزہ اگر فاء کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز الفاء کہتے ہیں جیسے اَمَرَ، اگر عین کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز العین کہتے ہیں جیسے سَأَلَ اور اگر لام کی جگہ ہو تو مہموز اللام کہتے ہیں جیسے قَرَءَ۔

(ب) اسمائے مشتقہ کی تعداد:

اسمائے مشتقہ کی تعداد چھ ہے، جو درج ذیل ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل، صفتِ مشبہ، اسم آلہ اور اسم ظرف۔

اسم فاعل کی تعریف: کام کرنے والے پر دلالت کرنے والے اسم کو اسم فاعل کہتے ہیں جیسے ضَارِبٌ۔

اسم مفعول کی تعریف: وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو جیسے مَضْرُوْبٌ۔

سوال نمبر 2: (الف) صفتِ مشبہ اور مصدر کے پانچ پانچ وزن مثالیں دے کر تحریر کریں؟

(ب) ثلاثی مزید فیہ مطلق کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ صرف ان کے نام لکھیں؟

جوابات: (الف) صفِ مشبہ کے اوزان خمسہ:

فَعَلٌ جیسے صَعْبٌ ۔ فَاعِلٌ جیسے کَابِرٌ

فِعْلٌ جیسے صِفْرٌ   فَعِيْلٌ جیسے كَبِيْرٌ
فُعْلٌ جیسے صُلْبٌ

مصدر کے اوزانِ خمسہ:

فَعْلٌ جیسے ضَرْبٌ   فَعْلٰی جیسے کہ دَعْوٰی
فَعْلَةٌ جیسے رَحْمَةٌ   فَعَلَانٌ جیسے لَيَانٌ
فِعْلٌ جیسے فِسْقٌ

ب) ثلاثی مزید فیہ مطلق کے ابواب کے نام:

ثلاثی مزید فیہ مطلق کی دو قسمیں ہیں:

۱- باہمزہ وصل   ۲- بے ہمزہ وصل

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب:

یہ سات ہیں:

۱- اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ   ۲- اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ
۳- اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ   ۴- اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ
۵- اِفْعِيْلَالٌ جیسے اِدْهِيْمَامٌ   ۶- اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ
۷- اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے ابواب:

یہ پانچ ابواب ہیں:

اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ   تَفْعِيْلٌ جیسے تَصْرِيْفٌ
مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ   تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ
تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ

سوال نمبر 3: (الف) مہموز، معتل اور مضاعف کا ایک ایک قانون لکھیں؟
(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کون سا قاعدہ جاری ہوا اور اصل میں کیا تھا؟

(۱) اٰمَنَ   (۲) بُؤْسٌ   (۳) يَعِدُ   (۴) عِدَةٌ

جوابات: (الف) مہموز کا قانون:
ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے رَأْسٌ سے رَاسٌ

معتل کا قانون: جو واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو یا ایسے کلمہ میں علامت مضارع مفتوح اور فتح کے درمیان واقع ہو جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، تو وہ گر جاتی ہے جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

مضاعف کا قاعدہ: جب دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو، تو اس کا دوسرے میں ادغام کرتے ہیں جیسے مدّ۔

(ب) صیغوں کا بیان
اٰمَنَ: اس میں مہموز کا قانون نمبر 2 جاری ہوا ہے۔ ہمزہ متحرکہ کے بعد ہمزہ ساکنہ ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے جیسے اٰمَنَ۔

بُوْسٌ: ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے جیسے بُوْسٌ کہ اصل میں بُؤْسٌ تھا۔

یَعِدُ: اس میں معتل کا قانون جاری ہوا کہ جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان یا ایسے کلمہ میں علامت مضارع مفتوح اور فتح کے درمیان واقع ہو کہ جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، وہ گر جاتی ہے۔

عِدَۃٌ: وہ مصدر جو فِعْلٌ کے وزن پر ہو اس کے فاء کلمہ کی جگہ واقع ہونے والی واؤ گر جاتی ہے اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں جیسے عِدَۃٌ کہ اصل میں وِعْدٌ تھا اور اس واؤ کے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کرتے ہیں۔

حصہ دوم ..... خاصیات ابواب

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے تین اجزاء حل کریں؟

(۱) باب افعال کی دو خاصیات مثالوں سمیت لکھیں؟

(۲) صیرورت اور صنونت میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

(۳) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی دو خاصیات مثالوں سمیت لکھیں؟

(۴) بلوغ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی مثال بھی دیں۔

(۵) باب عَلِمَ یَعْلَمُ کی دو خاصیات مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

جوابات: (۱) باب افعال کی دو خاصیات:

۱- تَعدِیہ: یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے خَرَجَ سے اَخرَجَ

۲- اِلزَام: یعنی متعدی سے لازم کرنا اَحمَدَ زَیدٌ۔ مجرد میں حَمِدَ (اس نے تعریف کی) متعدی ہے۔

(۲) صیرورت کی تعریف:

کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا جیسے تَمَوَّلَ وہ مالدار ہوگیا۔

حینونت کی تعریف: ماخذ کا کسی چیز کے لیے وقت ہوجانا، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچ جانا جیسے اَحصَدَ الزَّرعُ (کھیتی کٹائی کے وقت کو پہنچی)۔

(۳) باب ضَرَبَ یَضرِبُ کی خاصیات:

قطع ماخذ: یعنی مدلول ماخذ کو کاٹنا جیسے خَلَیتُ (میں نے تازہ گھاس کاٹی)

اعطاء ماخذ: یعنی کسی کو مدلول ماخذ دینا جیسے اَجَرَ المَرءُ (اس نے ایک شخص کو مزدوری دی)

(۴) بلوغ کی اقسام:

بلوغ کی تین اقسام ہیں:

۱- بلوغ زمانی جیسے اَصبَحَ زَیدٌ (زید صبح کے وقت پہنچا)

۲- بلوغ مکانی جیسے اَعرَقَ زَیدٌ (زید ملک عراق پہنچا)

۳- بلوغ عددی جیسے اَعشَرَتِ الدَّرَاهِمُ (دراہم دس تک پہنچ گئے)

(۵) باب علم کی دو خاصیات:

قطیہ: ملمع سازی کرنا جیسے قَطِرتُ بَعِیرًا (میں نے اونٹ کو تارکول ملا)

اتخاذ: جیسے غَنِمتُ (میں نے غنیمت حاصل کی)

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے پانچواں پرچہ: نحو کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوالات حل کریں؟

حصہ اوّل ...... تفہیم النحو

سوال نمبر 1: (الف) کلمہ کی تینوں اقسام کی تعریفات مثالوں سمیت کریں۔ 15=5x3

ب) فعل کی کوئی سی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ 15=5x3

سوال نمبر 2: (الف) اسم مقصور، جمع مونث سالم اور اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہر ایک کا اعراب مثالیں دے کر پرچہ تحریر کریں؟ 15=5x3

(ب) مبتداء، فاعل اور مفعول مالم یسم فاعلہ میں سے ہر ایک کی تعریف مثال دے کر تحریر کریں؟ 15=5x3

سوال نمبر 3: (الف) مفعول مطلق، مفعول معہ اور مفعول فیہ میں سے ہر ایک کی تعریف مثال دے کر بیان کریں؟ 15=5x3

(ب) کلام کی تعریف کریں نیز اس کے حاصل ہونے کی کوئی سی دو صورتیں مثالیں دے کر تحریر کریں؟ 15=5x3

حصہ دوم ...... شرح مائۃ عامل

سوال نمبر 4: (الف) حروف مشبہ بالفعل کے عمل کی وضاحت کریں؟ 10

ب) تمنی اور ترجی میں کیا فرق ہے؟ مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ 10

سوال نمبر 5: (الف) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ مثالیں بھی دیں۔ 10

ب) لائے نفی جنس کے عمل کی مکمل وضاحت کریں؟ 10

سوال نمبر 6: (الف) بہ داء کی ترکیب نحوی لکھیں؟ 10

ب) اسمائے شرطیہ کل کتنے ہیں؟ ان کے عمل کی وضاحت کریں؟ 10

☆☆☆

درجہ خاصہ(سال اوّل)برائے طالبات بابت2024ء

پانچواں پرچہ: نحو

حصہ اوّل ...... تفهيم النحو

سوال نمبر 1:(الف) کلمہ کی تینوں اقسام کی تعریفات مثالوں سمیت کریں؟

(ب) فعل کی کوئی سی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

جوابات:(الف)کلمہ کی اقسام کی تعریفیں:

اسم کی تعریف:اسم وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے زَیْدٌ، عِلْمٌ .

فعل کی تعریف:وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہو جیسے ضَرَبَ .

حرف کی تعریف:وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے جیسے مِنْ، اِلٰی .

(ب) فعل کی پانچ علامات:

(ا) قد کا داخل ہونا جیسے قَدْ ضَرَبَ، (۲) شروع میں سین کا ہونا جیسے سَیَضْرِبُ،

(۳) سَوْف کا داخل ہونا جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) امر ہونا جیسے اِضْرِبْ

(۵) نہی ہونا جیسے لَا تَضْرِبْ

سوال نمبر 2:(الف) اسم مقصور، تثنیہ اور اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہر ایک کا اعراب مثالیں دے کر سپرد قلم کریں؟

(ب) مبتداء، فاعل اور مفعول مالم یسم فاعلہ میں سے ہر ایک کی تعریف مثال دے کر تحریر کریں؟

جوابات:(الف) اسم مقصور کا اعراب:

رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے جَآءَ نِیْ مُوْسٰی، رَاَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

تثنیہ کا اعراب:

رفع الف کے ساتھ، نصب اور جر یا ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے جَآءَ نِیْ رَجُلَانِ، رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ، مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ .

اسمائے ستہ مکبرہ کا اعراب:

رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ، جر یاء کے ساتھ جیسے جَاءَ اَبُوْكَ، رَأَيْتُ اَبَاكَ، مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ۔

(ب) مبتداء کی تعریف:

وہ اسم جو مسند الیہ ہو اور عوامل لفظیہ سے خالی ہو جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ ۔

فاعل کی تعریف:

وہ اسم جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اور وہ فعل یا شبہ فعل اسم کا طرف مسند ہوں اس طرح کہ اس کے ساتھ قائم ہوں اس پر واقع نہ ہوں جیسے قَامَ زَيْدٌ، زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ ۔

مفعول مالم یسم فاعلہ:

ہر وہ اسم جس کے فاعل کو حذف کر کے مفعول کو اس کے قائم مقام کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ۔

سوال نمبر 3: (الف) مفعول مطلق، مفعول معہ اور مفعول فیہ میں سے ہر ایک کی تعریف مثال دے کر بیان کریں؟

(ب) کلام کی تعریف کریں نیز اس کے حاصل ہونے کی کوئی سی دو صورتیں مثالیں دے کر تحریر کریں؟

جوابات: (الف) مفعول مطلق کی تعریف:

وہ مصدر ہے جو مذکورہ فعل کے ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا

مفعول معہ کی تعریف: وہ اسم جو واؤ بمعنی مَعَ کے بعد واقع ہو جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ

مفعول فیہ کی تعریف: وہ اسم جس میں مذکورہ اسم واقع ہو جیسے صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

(ب) کلام کی تعریف:

وہ لفظ جو دو کلموں کو اسناد کے ساتھ متضمن ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ

حصول کلام کی صورتیں: حصول کلام کی فقط دو صورتیں ہیں:

(۱) دو اسم سے حاصل ہو جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ (۲) اسم اور فعل سے جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ

حصہ دوم ...... شرح مائۃ عامل

سوال نمبر 4: (الف) حروف مشبہ بالفعل کے عمل کی وضاحت کریں؟

(ب) تمنی اور ترجی میں کیا فرق ہے؟ مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

جوابات:

(الف) حرف مشبہ بفعل کا عمل:

حروف مشبہ بفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

(ب) تمنی اور ترجی میں فرق:

تمنی ممکنات اور ممتنعات دونوں میں استعمال ہوتی ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ اور لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ۔ ترجی صرف ممکنات کے ساتھ خاص ہے۔ لہٰذا لَعَلَّ الشَّبَابَ یَعُوْدُ نہیں کہہ سکتے، کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں۔

سوال نمبر 5: (الف) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ مثالیں بھی دیں۔

(ب) لائے نفی جنس کے عمل کی مکمل وضاحت کریں؟

جوابات: (الف) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف:

فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف چار ہیں:

۱۔ اَنْ جیسے اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

۲۔ لَنْ جیسے لَنْ تَرَانِیْ

۳۔ کَیْ جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

۴۔ اِذَنْ جیسے اَسْلَمْتُ کے جواب میں اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ کہنا۔

(ب) لائے نفی جنس کے عمل کی وضاحت:

جب لائے نفی جنس کا اسم لا کے ساتھ ملا ہو نکرہ نہ ہو، اور مضاف یا مشابہ مضاف ہو تو پھر منصوب ہوگا جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ فِی الدَّارِ، لَا عِشْرِیْنَ دِرْهَمًا فِی الْكِیْسِ۔

پھر اس کا اسم مرفوع ہوگا اور دوسرے اسم کے ساتھ لا کا تکرار ضروری ہے جیسے لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو۔ لَا فِیْهَا رَجُلٌ وَّلَا امْرَاَةٌ

سوال نمبر 6: (الف) بِهٖ دَاءٌ کی ترکیب نحوی لکھیں؟
(ب) اسمائے شرطیہ کل کتنے ہیں؟ ان کے عمل کی وضاحت کریں؟

جوابات: (الف) بِهٖ دَاءٌ کی ترکیب:

بِهٖ باء جارہ، ھا ضمیر مجرور۔ جار اور مجرور مل کر ظرف مستقر قَابِتٌ مقدر کا۔ قَابِتٌ اسم فاعل اپنے ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل سے مل کر خبر مقدم۔ دَاءٌ مبتداء مؤخر۔ مبتداء اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ب) اسمائے شرطیہ:

اسمائے شرطیہ نو ہیں: مَنْ، مَا، اَیٌّ، مَتٰی، اَیْنَمَا، اَنّٰی، مَهْمَا، حَیْثُمَا، اِذْمَا۔ یہ اسماء دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں، اول کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں۔ اگر شرط اور جزاء دونوں مضارع ہوں یا شرط فعل مضارع ہو، تو پھر یہ اسماء فعل مضارع کو وجوبی طور پر جزم دیتے ہیں جیسے مَنْ یُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْهُ ۔ مَنْ یَضْرِبْنِیْ ضَرَبْتُهٗ۔
اگر جزاء فعل مضارع ہو اور شرط فعل مضارع نہیں، تو پھر جزاء میں دونوں وجہیں جائز ہیں یعنی جزم اور رفع جیسے اِذْ مَا کَتَبْتَ اَکْتُبْ / اَکْتُبُ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے   چھٹا پرچہ: عربی ادب   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل اجزاء میں سے ایک جز کا ترجمہ تحریر کریں؟ 15

(۱) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

(۲) عن ابن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انه قال اربع ازا كن فيك فلا عليك ما فاتك من الدنيا حفظ امانة و صدق حديث و حسن خليقة و عفة في طعمة ۔

(ب) درج ذیل میں سے تین اشعار کا ترجمہ کریں؟ 15

(۱) لك الحمد مولانا على كل نعمة
و شكرا لما اوليت مع سابغ النعم

(۲) فتمم اله العرش ما قد نرومه
و عجل لاهل الشرك بالبؤس و النقم

(۳) الله زاد محمدا تكريما
وحباه فضلا من لدنه عظيما

(۴) و اختصه في المرسلين كريما
ذا رافه بالمؤمنين رحيما

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ 5x5=20

(۱) من يحاسب الناس يوم القيامة؟

(۲) هل خلقنا الله عبثا؟

(۳) هل الامر بالمعروف و اجب على جميع المسلمين؟

(۴) هل تغيير المنكر واجب على كل مسلم؟

(۵) لمن الحمد؟

(۶) من يرزق الناس جميعا؟

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟ 20=5x5

(۱) اللہ ہی نفع دیتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ ہی نقصان دور کرنے والا ہے۔

(۳) ہمارا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۴) اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

(۵) کھاؤ، پیو اور پہنو، لیکن فضول خرچی نہ کرو۔

(۶) یقیناً اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل میں سے دو الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ 10=5+5

اَلْمُصَوِّرُ، رَبٌّ، صَلَاةٌ، صِدْقٌ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ مفردات کی جمع تحریر کریں؟ 10=2x5

(۱) اَلْغَيْبُ (۲) عَلِيْمٌ (۳) وَلِيٌّ (۴) اَلصَّلَاةُ

(۵) شَرِيْكٌ (۶) يَوْمٌ (۷) دَوْلَةٌ (۸) حَذَرٌ

☆☆☆

درجہ خاصہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

چھٹا پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل اجزاء میں سے ایک جز کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

(۲) عن ابن عمر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انه قال اربع اذا كن فيك فلا عليك ما فاتك من الدنيا حفظ امانة و صدق حديث و حسن خليقة و عفة في طعمة .

(ب) درج ذیل میں سے تین اشعار کا ترجمہ کریں؟

(۱) لك الحمد مولانا على كل نعمة
و شكرا لما اوليت مع سابغ النعم

(۲) فتمم اله العرش ما قد نرومه
و عجل لاهل الشرك بالبؤس و النقم

(۳) الله زاد محمدًا تكريما
وحباه فضلا من لدنه عظيما

(۴) و اختصه فى المرسلين كريما
ذا رافة بالمؤمنين رحيما

جوابات: (الف) اُردو ترجمہ:

(۱) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر غیب اور ہر شاہد (حاضر) جانتا ہے، وہ رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے پاک ہے، سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان غالب زبردست طاقت والا اور صاحب عظمت ہے۔ اللہ ان سے پاک ہے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

(۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب ۴ چیزیں تم میں موجود ہوں' تو دنیا میں جو کچھ بھی تمہارا گم ہو جائے' تجھے اس پر کوئی افسوس نہیں ہوگا: (۱) امانت کی حفاظت کرنا، (۲) سچی بات کرنا، (۳) عمدہ اخلاق، (۴) حلال ذریعہ معاش۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

اے ہمارے مولا! ہر نعمت پر تیرے لیے ہی حمد ہے۔ ان کشادہ اور وسیع نعمتوں پر تیرا شکر گزار ہوں جن سے تو نے مجھے نوازا۔

اے عرش کے معبود! جو کچھ ہم چاہتے ہیں اسے مکمل عطا کر دے اور مشرکین کو بد حالی اور انتقام میں جلد مبتلا کر دے۔

اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت میں اضافہ فرمایا اور آپ کو اپنی جناب سے فضل عظیم عطا فرمایا اور آپ کو مرسلین کی سرداری کے لیے چن لیا آپ شفیق ہیں اور اہل ایمان پر مہربان ہیں۔

نمبر 2: درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

من يحاسب الناس يوم القيامة؟

(۲) هل خلقنا الله عبثا؟

(۳) هل الامر بالمعروف واجب على جميع المسلمين؟

(۴) هل تغيير المنكر واجب على كل مسلم؟

(۵) لمن الحمد؟

(۶) من يرزق الناس جميعا؟

جوابات:

(۱) اَللّٰهُ يُحَاسِبُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۲) لَا ! مَا خَلَقَنَا اللّٰهُ عَبَثًا

(۳) نَعَمْ ! اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَاجِبٌ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

(۴) نَعَمْ! هٰذَا وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

(۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(۶) اَللّٰهُ يَرْزُقُ النَّاسَ جَمِيْعًا

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) اللہ ہی نفع دیتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ ہی نقصان دور کرنے والا ہے۔

(۳) ہمارا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۴) اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

(۵) کھاؤ، پیو اور پہنو، لیکن فضول خرچی نہ کرو۔

(۶) یقیناً اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

جواب: جملوں کی عربی:

(۱) اِنَّمَا اللّٰهُ يَنْفَعُ

(۲) اِنَّمَا اللّٰهُ يَمْنَعُ الضَّرَّ

(۳) رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(۴) مَنَعَ الْاِسْلَامُ عَنِ الْاِسْرَافِ

(۵) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَالْبَسُوْا وَلٰكِنْ لَا تُسْرِفُوْا

(۶) اِنَّ اللّٰهَ مَلِكُ الْمُلُوْكِ

سوال نمبر 4 (الف) درج ذیل میں سے دو الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

اَلْمَنْصُوْرُ، صَلَاۃٌ، رَبٌّ، صِدْقٌ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ مفردات کی جمع تحریر کریں؟

(۱) اَلْغَیْبُ (۲) عَالِمٌ (۳) وَلِیٌّ (۴) اَلصَّلَاۃُ

(۵) شَرِیْکٌ (۶) یَوْمٌ (۷) دَوْلَۃٌ (۸) صَدْرٌ

جوابات: (الف) الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال:

اَلْمَنْصُوْرُ: اَللّٰہُ مَنْصُوْرٌ

صَلَاۃٌ: صَلَاۃُ اللَّیْلِ اَفْضَلُ

رَبٌّ: اَللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

صِدْقٌ: ھٰذَا صِدْقُ حَدِیْثٍ

(ب) مفردات کی جمع:

المفردات	الجموع	المفردات	الجموع
اَلْغَیْبُ	اَلْغُیُوْبُ	عَالِمٌ	عُلَمَاءُ
وَلِیٌّ	اَوْلِیَاءُ	اَلصَّلَاۃُ	اَلصَّلَوَاتُ
شَرِیْکٌ شُرَکَاءُ	یَوْمٌ	اَیَّامٌ	
دَوْلَۃٌ	دُوَلٌ	صَدْرٌ	صُدُوْرٌ

☆☆☆